بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم الثلاثاء

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۲ جمادی الاول ۱۳۹۱ھ، ۶ وفا ۱۳۵۰ھش، ۶ جولائی ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال گھوڑا گلی (مری ہلز) میں تشریف رکھتے ہیں۔ احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ آمین۔

ربوہ ۵ وفا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "سر میں درد ہے ویسے عام طبیعت اچھی ہے"۔

احباب جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں ان دنوں آپ راولپنڈی میں زیر علاج ہیں اور طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔ احباب ان کی شفایابی کے لئے بھی دعائیں جاری رکھیں۔

میری والدہ صاحبہ محترمہ (بیگم محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم وکیل گجراتی مرحوم و مغفور) عرصہ دو ماہ سے بعارضہ بخار و دیگر امراض علیل چلی آرہی ہیں۔ احباب سے ان کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(ملک عبدالباسط سمن آباد۔ لاہور)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نئے قائد عمومی

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے محترم مولانا نسیم سیفی صاحب کو قائد عمومی اور مکرم مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم کو ۳۱ دسمبر / فتح ۱۳۵۰ھش / ۱۹۷۱ء تک کیلئے قائد تجنید مقرر فرمایا ہے مجالس مطلع رہیں۔

(سیکرٹری مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مسلمان جب تک قرآن شریف کے پورے متبع نہیں ہوتے وہ ترقی نہیں کر سکتے

پہلے جو ترقی ہوئی وہ تقویٰ، راست بازی اور احکام الٰہی کی اتباع سے ہوئی۔ اب بھی اسی طرح ہوگی

"لوگ چاہتے ہیں کہ ترقی ہو مگر وہ نہیں جانتے کہ ترقی کس طرح ہوا کرتی ہے۔ دنیا داروں نے تو یہی سمجھ لیا ہے کہ یورپ کی تقلید سے ترقی ہوگی۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ترقی ہمیشہ راستبازی سے ہوا کرتی ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے نمونہ رکھا ہوا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی جماعت کا نمونہ دیکھو۔ ترقی اسی طرح ہوگی جیسے پہلے ہوئی تھی۔ اور یہ بالکل سچی بات ہے کہ پہلے جو ترقی ہوئی وہ صلاح اور تقویٰ اور راستبازی سے ہوئی تھی۔ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے جویا ہوئے اور اس کے احکام کے تابع ہوئے۔ اب بھی جب ترقی ہوگی۔ اسی طرح ہوگی۔

..... اصل یہی بات ہے جو کچھ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں سکھایا ہے۔ جب تک مسلمان قرآن شریف کے پورے متبع اور پابند نہیں ہوتے وہ کسی قسم کی ترقی نہیں کر سکتے۔ جس قدر وہ قرآن شریف سے دور جا رہے ہیں اسی قدر وہ ترقی کے مدارج اور راہوں سے دور جا رہے ہیں۔ قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تجارت، زراعت اور ذرائع معاش سے جو حلال ہوں، منع نہیں کیا۔ مگر ہاں اس کو مقصود بالذات قرار نہ دیا جاوے بلکہ اس کو بطور خادم دین رکھنا چاہیئے۔ زکوٰۃ سے بھی یہی منشا ہے کہ وہ مال خادم دین ہو۔

خوب یاد رکھو کہ اصل طریق ترقی کا یہی ہے۔ جب تک قوم اللہ تعالیٰ کے لئے قدم نہیں اٹھاتی اور اپنے دلوں کو پاک و صاف نہیں کرتی کبھی ممکن نہیں کہ یہ قوم ترقی کر سکے۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ صرف انگریزی پڑھنے اور انگریزی لباس پہننے اور فسق و فجور میں مبتلا ہونے سے ترقی ہو سکتی ہے یہ تو ہلاک کرنے کی راہ ہے۔

..... وہ زبان جو خدا تعالےٰ کی زبان ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ نے علم و معرفت کی کنجی بنایا ہے جب انسان تعصب سے پاک ہو کر تدبر سے قرآن شریف کو دیکھے گا اور اعراض صوری اور معنوی سے باز رہیگا بلکہ دعاؤں میں لگا رہے گا تب ترقی ہوگی۔"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۲۹-۳۰)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

وعدوں کو باسٹھ لاکھ تک پہنچائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

"اگر پاکستان کی جماعتیں اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس میں حصہ لیں تو اس فنڈ کی مجموعی رقم بآسانی باسٹھ لاکھ تک پہنچ سکتی ہے۔ اور اس سلسلہ میں اللہ تعالےٰ نے جو خواہش دل میں پیدا کی ہے وہ پوری ہو سکتی ہے۔ اور انشاء اللہ العزیز خدا خود اس کے پورا کرنے کے سامان کر دے گا"

اے مخلصین جماعت جنہوں نے اپنے پیارے امام کی ہر تحریک پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے اسے کامیاب بنایا ہے حضور کے منشاء مبارک کو پورا کرنے کے لئے اب بھی میدان میں نکل آیئے اور اس مطالبہ کو سو فیصد پورا کر دیجئے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔)

روزنامہ الفضل ربوہ
۶ر وفا ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقیقی علم کا سرچشمہ

اسلامیہ کالج سول لائنز لاہور کے پرنسپل جناب پروفیسر خواجہ محمد اسلم نے ۲۳ر جون ۱۹۷۱ء کو کالج کے سالانہ جلسہ عطائے اسناد میں کالج کی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہوئے موجودہ تعلیمی انحطاط پر بھی روشنی ڈالی اور اس کا ذمہ دار مغربی تہذیب کے زیر اثر پروان چڑھنے والے روحانی اقدار سے عاری تعلیمی نظام کو ٹھہرایا۔ آپ نے اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ چند بے ربط معلومات کو ذہنوں میں ٹھونس دینے کا نام تعلیم نہیں فرمایا:۔

"تعلیم نام ہے انسان کی خفتہ قوتوں کو اس انداز سے بیدار ہونے کا کہ وہ خود اُس انسان اور اس کی وساطت سے اپنی ملت اور پھر ساری انسانی برادری کیلئے مفید اور کارآمد ہو۔ تعلیم درحقیقت غفلت سے شعور و آگہی کی طرف، تاریکی سے روشنی کی طرف، بے یقینی سے یقین وایقان کی طرف، ہنگامہ آرائی سے نظم و ضبط کی طرف، جذبات و احساسات کی شورشوں سے توازن و اعتدال کی طرف بڑھنے کا حکیمانہ عمل ہے" (روزنامہ مشرق لاہور ۲۴ر جون ۱۹۷۱ء)

اسلام کی رُو سے تعلیم کا یہ رفیع الشان مقصد اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق پیدا کئے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا۔ محض ذاتی کوشش سے اکتساب کے رنگ میں اگر انسان بے ربط اور بے ہنگم معلومات کو اپنے ذہن میں جمع کرتا چلا جائے تو وہ عرفِ عام میں عالم کہلانے کے باوجود اسلام کی رُو سے حقیقی علم کا حامل قرار نہیں پا سکتا۔ کیونکہ عین ممکن ہے کہ وہ اپنی ان بے ربط اور بے ہنگم معلومات کی بناء پر شعور و آگہی کی بجائے غفلت کی طرف، روشنی کی بجائے تاریکی کی طرف، ایمان وایقان کی بجائے بے یقینی کی طرف، نظم و ضبط کی بجائے ہنگامہ آرائی کی طرف، اور توازن و اعتدال کی بجائے جذبات و احساسات کی شورش کی طرف مزید بڑھتا چلا جائے اور بزعم خود سمجھے اپنے آپ کو عالم ہی نہیں بلکہ علامہ۔

اسلام یہ تعلیم دیتا ہے کہ حقیقی علم کا سرچشمہ خود اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ کیونکہ وہی علام الغیوب ہے جس کو بھی حقیقی علم میں سے کچھ حصہ عطا ہوتا ہے وہ خدا ہی کی طرف سے عطا ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ حضرت آدمؑ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا (سورۃ البقرہ آیت ۳۲) یعنی اللہ ہی نے آدم کو سب نام سکھائے اسی طرح حضرت یوسف علیہ السلام کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ (سورۃ یوسف آیت ۲۳) یعنی جب وہ (یوسف) اپنی قوت اور مضبوطی کی عمر کو پہنچا تو ہم نے اسے فیصلہ کرنے کی فراست اور علم بخشا اور نیکوکاروں کو ہم اسی طرح جزا دیا کرتے ہیں۔ اس آیت سے جہاں یہ پتہ لگتا ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے علم بخشا وہاں یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ تمام وہ لوگ جو نیکوکار ہوں اور وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ (سورۃ العنکبوت آیت ۷۰) کے تحت حقیقی علم کے حصول کیلئے کوشاں ہوں انہیں بھی اللہ تعالیٰ اسی طرح علم بخشتا ہے جس طرح یوسف علیہ السلام کو بخشا تھا۔ اسی طرح تعلیم کے حقیقی مقصد کو بھی جو تاریکی سے روشنی کی طرف بڑھنے کے حکیمانہ عمل کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے خدا تعالیٰ ہی پورا کرتا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا ہے کہ يَهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (المائدۃ آیت ۱۷) یعنی اللہ اس کے ذریعہ سے اُن لوگوں کو جو اس کی رضا کی راہوں پر چلتے ہیں سلامتی کی راہوں پر چلاتا ہے اور اپنے حکم سے انہیں تاریکیوں سے نور کی طرف نکال کر لے جاتا ہے اور سیدھے راستہ کی طرف ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ حقیقی علم جو غفلت سے شعور و آگہی کی طرف، بے یقینی سے یقین کی طرف، ہنگامہ آرائی سے نظم و ضبط کی طرف، جذبات و احساسات کی شورشوں سے توازن و اعتدال کی طرف یعنی ظلمت سے نور کی طرف لے جاتا ہے اور انسان کے دلوں کو نہ صرف اپنے لئے اور اپنی ملت کے لئے بلکہ پوری انسانی برادری کے لئے مفید اور کارآمد بنا دیتا ہے خدا تعالیٰ کے ساتھ حقیقی تعلق قائم ہونے کے نتیجہ میں ہی حاصل ہو سکتا ہے اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"علم سے مراد منطق یا فلسفہ نہیں ہے بلکہ حقیقی علم وہ ہے جو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عطا کرتا ہے۔ یہ علم اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ ہوتا ہے اور اس سے خشیت الٰہی پیدا ہوتی ہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں ہی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (سورۃ فاطر آیت ۲۹) اگر علم سے اللہ تعالیٰ کی خشیت میں ترقی نہیں ہوتی تو یاد رکھو وہ علم ترقی معرفت کا ذریعہ نہیں ہے"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۱۱۱)

مغرب میں آج کل جس علم کا دور دورہ ہے وہ اپنے حقیقی معنوں کی رُو سے علم کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کر کے نہیں بلکہ اُس سے تعلق منقطع کر کے حاصل کیا جا رہا ہے۔ اسی لئے اہل مغرب معلومات اور دریافتوں کا ذخیرہ کر لینے اور اس ذخیرہ میں ہر آن اضافہ ہونے کے باوجود غفلت، تاریکی، بے یقینی، ہنگامہ آرائی اور جذبات و احساسات کی شورشوں کی طرف بڑھتے چلے جا رہے ہیں اور ان کا یہ علم نوعِ انسان کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہونے کی بجائے مصیبت اور ہلاکت کا باعث ثابت ہو رہا ہے ہر طرف دولت کی فراوانی کے باوجود بے چینی، اضطراب، خوف و ہراس، اخلاقی انحطاط، بدنظمی، ہنگامہ آرائی بڑھتی جا رہی ہے اور بنی نوع انسان مکمل تباہی اور ہلاکت کے گڑھے کے کنارے پر آ کھڑے ہوئے ہیں جب تک اہل مغرب اسلام کی آغوش میں آ کر اللہ تعالیٰ سے زندہ اور حقیقی تعلق قائم نہیں کریں گے ان کا نظام تعلیم غفلت سے شعور و آگہی کی طرف، تاریکی سے روشنی کی طرف، بے یقینی سے یقین وایقان کی طرف، ہنگامہ آرائی سے نظم و ضبط کی طرف جذبات و احساسات کی شورشوں سے توازن و اعتدال کی طرف بڑھنے کے حکیمانہ عمل سے ہمکنار نہ ہو گا۔ موجودہ نظام تعلیم کے نتیجہ میں ان کی خفتہ قوتیں بیدار تو ہوئی ہیں مگر اس انداز سے بیدار نہیں ہوئیں کہ ان کا حاصل کردہ علم خود ان کے لئے اور پھر ان کی وساطت سے ساری انسانی برادری کے لئے مفید اور کارآمد ثابت ہو سکے۔

آئینۂ حقائق

روا نہیں یہ کبھی حسنِ بندگی کے لئے
کہ دل کسی کے لئے ہو، عمل کسی کے لئے

نہ بھول — جادۂ ہستی پہ یہ متاعِ حیات
کبھی خوشی کے لئے ہے کبھی غمی کے لئے

بساطِ صحنِ گلستاں پہ گریۂ شبنم
فقط ہے غنچۂ نوخیز کی ہنسی کے لئے

سحر کی ہے جو تمنا تو تیرگی سے گزر
شبِ سیاہ ضروری ہے چاندنی کے لئے

سبق یہ دیتی ہے تاریخ گردشِ عالم
سکوں کا جام ہے اک موت — آدمی کے لئے

نیاز و ناز کی پاکیزگی۔ خلوص و وفا
یہی ہے زادِ سفر۔ دَورِ اُخروی کے لئے

نجوم و ماہ کے مالک تیری عطا پہ نثار
کوئی چراغ — میری شامِ زندگی کے لئے

(عبدالسلام اختر ایم اے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

15

تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ تحریک جدید کی فوج ہے

از محترم وکیل المال اول صاحب تحریک جدید انجمن احمدیہ

تحریک جدید کی چھتیس ۳۶ سالہ اور خدام الاحمدیہ کی پینتیس سالہ تاریخ پر نظر ڈالی جائے تو ان دونوں تنظیموں کا آپس میں بہت گہرا تعلق ثابت ہوتا ہے۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کی بنیاد استوار فرما کر اس کے چار سال بعد یعنی ۱۹۳۸ میں جماعت میں جو ایک ذیلی تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کے نام سے قائم فرمائی وہ تحریک جدید ایسی الٰہی تحریک کی خصوصی خدمت اور آبیاری کے لئے ہی جاری فرمائی تھی اس لئے حضور رضی اللہ عنہ نے خدام الاحمدیہ کی شاخیں تمام جماعتوں میں قائم کرنے کی بڑی تاکید فرمائی۔ اور اس کا مقصد حسب ذیل الفاظ میں واضح فرما دیا۔

"اگر دوست چاہتے ہیں کہ وہ تحریک جدید کو کامیاب بنائیں تو ان کے لئے ضروری ہے کہ جس طرح ہر جگہ جماعت احمدیہ قائم ہیں اسی طرح ہر جگہ نوجوانوں کی انجمنیں قائم کریں۔" (مشعل راہ ص ۱۶)

پھر اسی پر بس نہیں بلکہ خدام الاحمدیہ کو حضور رضی اللہ عنہ نے ۵ اکتوبر ۱۹۳۸ء کے خطبہ میں "تحریک جدید کی فوج" کا لقب دے کر خدام الاحمدیہ کے قیام کی غرض و غایت تمام تر تحریک جدید کی حفاظت کامیابی اور ترقی سے وابستہ فرما دی۔ فرمایا:۔

"مجلس خدام الاحمدیہ تحریک جدید کی فوج ہے۔" (مشعل راہ ص ۶۷)

چند مثالیں

تحریک جدید کی چھتیس سالہ اور خدام الاحمدیہ کی پینتیس سالہ تاریخ میں حضور رضی اللہ عنہ نے ساری جماعت کو عمومی رنگ میں اور خدام الاحمدیہ کو خصوصی رنگ میں جو ہدایات فرمائے ان میں اتنی ہم آہنگی اور یکجہتی ہے کہ تحریک جدید کی کامیابی کی خصوصی ذمہ داری بالآخر خدام الاحمدیہ کے کندھوں پر عائد ہوتی ہے۔ ذیل میں چند ایک مثالیں نمونہ کے طور پر عرض کی جاتی ہیں۔

۱۔ وقارِ عمل

احباب جانتے ہیں کہ تحریک جدید کے ضمن میں حضور رضی اللہ عنہ نے ابتداء میں انیس ۱۹ مطالبات ارشاد فرمائے تھے پھر کچھ عرصہ بعد ان پر آٹھ کا اضافہ فرمایا اس طرح جماعت کے سامنے کل ۲۷ مطالبات جن میں سے سولھواں مطالبہ وقار عمل کا تھا فرمایا:۔

"سولھواں مطالبہ یہ ہے کہ جماعت کے دوست اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں" (خطبہ جمعہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۴ء)

اس کے بعد جب خدام الاحمدیہ کی مجلس وجود میں آئی تو خدام سے ایک خصوصی خطاب میں فرمایا:۔

"میں مجلس خدام الاحمدیہ کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ ان ممبران سے ہی کام نہ لیا کریں بلکہ بعض دنوں میں وہ عام اعلان کر کے باقی جماعت کے دوستوں کو بھی اپنے ساتھ شامل کر لیا کریں بلکہ وہ کام کرنے کے لئے مجھے بھی بلایا کریں۔" (مشعل راہ ص ۹۶)

۲۔ وقفِ زندگی

تحریک جدید کا آٹھواں مطالبہ یہ تھا کہ اکناف عالم میں تبلیغ کے لئے زندگیاں وقف کی جائیں۔ چنانچہ اس ضمن میں حضور نے اپنے ایک ولولہ انگیز خطاب میں فرمایا:

"زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لے کر آئے اور کہے کہ اے امیر المومنین یہ خدا اور اس کے رسول اور اس کے دین اور اس کے اسلام کیلئے حاضر ہے" (خطبہ جمعہ ۱۱ جنوری ۱۹۳۵ء مطالبات تحریک جدید ص ۲۴)

اس کے بعد حضور نے خدام کو خصوصی خطاب ان الفاظ میں فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کے اکثر نوجوان پڑھے لکھے ہیں ایسے لوگ اگر فارغ ہونے کے بعد اپنی زندگی دین کے لئے وقف کریں تو بہت مفید وجود ثابت ہو سکتے ہیں۔"

۳۔ تحریک جدید کا مالی جہاد اور خدام الاحمدیہ

تحریک جدید کا مالی مطالبہ جماعت کے سامنے پیش کرتے ہوئے حضور نے ارشاد فرمایا:۔

"تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جا سکے۔" (مطالبات تحریک جدید ص ۵)

جہاں تک اس مالی جہاد میں شمولیت کا تعلق ہے حضور نے جماعت کے کسی طبقے کو بھی مستثنیٰ قرار نہیں دیا۔ مرد ہو یا عورت بچہ ہو یا بوڑھا امیر ہو یا غریب ہر ایک کو اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کے لئے مکلف فرمایا ہے جیسا کہ حضور نے فرمایا:۔

(۱) "یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے اور کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لمحہ اپنی بیویوں، اپنے بچوں اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور اپنے رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہئیں اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہیئے کہ ہماری جماعت خدا کی قائم کردہ جماعت ہے اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کر سکتیں۔ پس ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ یہاں تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں" (مطالبات تحریک جدید ص ۸)

(۲) "خدا تعالیٰ کے کام پریذیڈنٹوں اور سیکرٹریوں سے وابستہ نہیں ہوتے نہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کسی جماعت سے یہ پوچھے گا کہ تمہارا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری کیسا تھا بلکہ وہ افراد سے پوچھے گا کہ تم کیسے تھے۔ اگر کسی جگہ کا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سست ہوگا اور ان کی سستی کی وجہ سے جماعت کے لوگ تحریک جدید میں حصہ لینے سے محروم رہیں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں معاف نہیں کرے گا بلکہ وہ کہے گا کہ تم میں سے ہر شخص سیکرٹری اور پریذیڈنٹ تھا اور تمہارا فرض تھا کہ جب کوئی پریذیڈنٹ یا سیکرٹری سستی میں مبتلا تھا تو تم اس کی جگہ کام کرتے۔" (مطالبات تحریک جدید ص ۱۱)

ایک تاریخی عہد

اس ولولہ انگیز خطاب کے نتیجہ میں یوں تو جماعت کی ہر ذیلی تنظیم تحریک جدید کے مالی جہاد کو مستحکم تر کرنے کے لئے مکلف سمجھی جا سکتی ہے اور حقیقت یہی ہے کہ ابتداء میں ہر ذیلی تنظیم نے اس تحریک میں حصہ لینے اور اس کو کامیاب بنانے میں دن رات ایک کیا لیکن ۱۹۵۰ء میں اس کی خصوصی ذمہ داری خدام الاحمدیہ پر ڈالی گئی۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۵۰ء کے موقع پر مجلس شوریٰ کے دوران حضور رضی اللہ عنہ نے تحریک جدید کے مالی جہاد کو (جو اس وقت دفتر دوم کی صورت میں پیش نظر تھا) مضبوط کرنے کا کام خدام کے سپرد فرمایا اور حضور نے ان سے حسب ذیل الفاظ میں عہد لیا۔ فرمایا:

"اب میں اختصار کے ساتھ ان چار باتوں کا آپ سے عہد لیتا ہوں۔"

"کیا آپ یہ عہد کرتے ہیں کہ جو شرائط میں نے بتائی ہیں آپ ان کے مطابق کوشش کریں گے کہ ہر احمدی اس تحریک میں حصہ لے۔ ہر نو مبائع اس میں حصہ لے۔ ہر چندہ لکھوانے والا اپنی حیثیت کے مطابق حصہ لے اور پھر ہر چندہ لکھوانے والا سال بھر کے اندر اس چندہ کو ادا کر دے۔" (سب خدام نے بیک آواز کہا ہاں واللہ)

(مشعل راہ ص ۶۸۲)

میرے خدام بھائی ان تین مثالوں سے ہی بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ مجلس خدام الاحمدیہ اور تحریک جدید کا باہم چولی دامن کا ساتھ ہے۔ ایسی صورت میں جب کہ خدام الاحمدیہ کو تحریک جدید کی فوج قرار دیا گیا ہے اور تحریک جدید کے جملہ مطالبات خدام الاحمدیہ سے خصوصی تعلق رکھتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ خدام الاحمدیہ کو کسی وقت بھی تحریک جدید کے تقاضے فراموش نہیں کرنے چاہئیں۔ اور خاص طور پر تحریک جدید کے مالی مطالبات کو مضبوط کرنے کا جو عہد انہوں نے اپنے محبوب امام رضی اللہ عنہ کے ساتھ باندھا تھا اس کو پورا کرنے کے لئے انہیں ہمہ گیر کوشش کرنی چاہیئے۔ اس تاریخی عہد میں مالی مطالبات کے ضمن میں وہ خطوط متعین کر دئے گئے ہیں جن پر خدام کے لئے کوشش کرنا لازم ہے سو اس تاریخی عہد کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

> ہر شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اس میں زیادہ سے زیادہ وعدہ کرے اور زیادہ عمدگی سے ادا کرے (المصلح الموعود)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برما میں تبلیغ اسلام

سورۃ فاتحہ کا ترجمہ بارہ زبانوں میں، جلسہ سیرت النبی کا انعقاد اور حج بیت اللہ کی فلم کی نمائش، تبلیغی لٹریچر کی اشاعت

(از مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب رنگون، برما)

ہمارے ہاں گذشتہ ۹ سال سے ہر قسم کے غیر ملکی سفروں پر خصوصاً مذہبی اغراض کے تحت سفر پر پابندی ہے تاہم یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ گذشتہ سال رنگون سے مکرم ڈاکٹر ایم جمیل صاحب اور ان کی اہلیہ محمودہ بیگم صاحبہ کو جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ جانے اور اس کے بعد حج بیت اللہ شریف اور زیارت مدینۃ الرسولؐ کی سعادت نصیب ہوئی۔ ۱۹۶۹ء میں انہیں عمرہ کا بھی شرف حاصل ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔

عید الاضحیہ کے موقع پر خاکسار نے ۲ ہزار کی تعداد میں ایک عید کارڈ پمفلٹ کی صورت میں تیار کروایا تھا جس میں سورۃ فاتحہ کا عربی متن کے علاوہ ۱۲ زبانوں اردو، برمی، تامل، ملایالم، سواحیلی، یوروبا، انگریزی، ڈچ، جرمن، ڈینش، ایسپرانٹو اور فرنچ میں ترجمہ پیش کیا گیا تھا۔ یہ پمفلٹ سینکڑوں حضرات کو بذریعہ پوسٹ بطور تحفہ عید بھیجا گیا۔ بعض معززین کی طرف سے ہمیں اس سلسلہ میں شکریہ کے خطوط ملے۔

برمی زبان میں ایک ۷ صفحات پر مشتمل رسالہ ۲ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا جو ہمارے رجسٹرڈ میگزین "البشریٰ" کا چھتیسواں رسالہ ہے۔ اس کے ٹائیٹل پیج پر ہم نے مسجد زیورچ کا فوٹو دیا ہے اور اس میں ہفتہ کے ہر دن کے لئے آیات قرآن کریم دے کر بعض اہم نصائح درج کی گئی ہیں۔ یہ رسالہ بھی تمام ملک میں بذریعہ پوسٹ سینکڑوں حضرات کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اس سلسلے کا ایک اور رسالہ زیر ترجمہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے کرم سے ہر اتوار باقاعدہ میٹنگ ہوتی ہے جس میں درس قرآن کریم کے علاوہ برمی اور اردو میں مختلف موضوعات پر تقاریر کا پروگرام رہتا ہے۔ بعد میں مہمانوں کے سوالات کا جواب بھی دیا جاتا ہے۔

ہر بدھ کو بعد نماز عشاء درس کا سلسلہ جاری ہے۔ آج کل مشکوٰۃ شریف کا درس ہو رہا ہے۔

۱۶ مئی بروز اتوار ہم نے جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا۔ اخبار میں ۲ روز اس کا اعلان شائع ہوا اور دعوت نامے بھی بھیجے گئے۔ مکرم ڈاکٹر ایم جمیل صاحب کی تیار کردہ حج بیت اللہ وغیرہ کی فلم دکھانے کا پروگرام بھی شامل تھا۔ مستورات کو یہ فلم ۱۵ مئی کی شام کو دکھا دی گئی تھی۔ غیر از جماعت مستورات کی ایک بڑی تعداد نے بھی یہ فلم دیکھی۔

جلسہ کی صدارت مکرم ڈاکٹر ایم جمیل صاحب نے فرمائی اور سیکرٹری کے فرائض جناب مسٹر یو یحییٰ صاحب نے سرانجام دیئے۔ مقررین میں تلاوت قرآن کریم احمد سلطان صاحب، ترجمہ اردو مولوی موسیٰ حنیف اسمٰعیل صاحب، برمی تقریر محمود سونکو صاحب، مسز مریم مریکار صاحبہ اور عبد الرحمان صاحب، تامل میں عبد القادر صاحب اور ورسا اسمٰعیل صاحب، اردو میں خاکسار اور انگریزی میں محترم صدر مجلس نے حاضرین سے خطاب کیا اور سیرت مطہرہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ بھری ہوئی تھیں اور غیر از جماعت خواتین اور مرد شریک جلسہ تھے۔ جملہ حاضرین کی چائے سے تواضع کی گئی اور اس کے بعد فلم کی نمائش کی گئی۔ مکہ شریف، خانہ کعبہ اور مدینہ منورہ کے نظارے سے قبل حج اور دوران حج دیکھنے کا موقعہ ملا۔ میدان عرفات کی عام دنوں میں وسعت اور ویرانی اور پھر حج کے دنوں میں اس کی آبادی کا تضاد حیرت انگیز اور ایمان افروز تھا۔ ایک فلم ربوہ جلسہ سالانہ اور دارالذکر لاہور کی تھی جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ، مکرم و محترم حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب، مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اور حاضرین جلسہ نیز دارالذکر میں محترم و مکرم شیخ بشیر احمد صاحب اور برادرم محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب اور دیگر احباب کی دید کا شرف حاصل ہوا۔ حج بیت اللہ شریف کا نظارہ اور حضرت صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کی دید نے دیکھنے والوں پر عجیب طلسمی اثر کیا۔ مذکورہ اناث میں سے اکثر کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ ان آنسوؤں کے پیچھے نہ جانے کیا کیا حسرت و ارمان اور شوق دید و ملاقات کے جذبے کارفرما ہوں گے اس کا راز دان اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ ہم سب مکرم ڈاکٹر صاحب کو دعا دیتے ہیں جن کی بدولت ہم یہ نظارے دیکھ پائے۔

بعض غیر از جماعت معززین نے فلم دیکھنے کی خواہش ظاہر کی ہے جس کے لئے ایک مختصر مجلس کا اہتمام کرنے کا ارادہ ہے۔ وباللہ التوفیق۔ جلسے کے اخباری اعلان کے باعث "لیں۔ ایس مہدی" کے ایڈیٹر برادرم عبد الرشید صاحب مسجد میں تشریف لائے۔ اسی طرح اس اعلان سے متاثر ہو کر ایک معزز غیر احمدی دوست نے پیمنا شہر سے ایک خط خاکسار کو لکھا جس میں وہ تحریر فرماتے ہیں "... عرصہ دس سال کا گذرا کہ ایک شخص ...... دعویٰ کیا کرتا تھا کہ جب تک وہ زندہ ہے اس قسم کے اعلانات اس ملک میں نہ ہونے دے گا۔ مگر خدا کا شکر ہے کہ یہ دعویٰ کرنے والا خود ہی نہ رہا ...... یہ لوگ مسلمانوں کو کافر بنانے کے ماہر ہیں۔ ... دلبس۔ آپ حضرات مضبوط سے مضبوط تر ہوتے جائیں۔ کیونکہ ایک آپ احمدیوں کی ہی جماعت ساری دنیا میں اسلام کی منادی ہے"

پان تناؤ بستی سے محمد صاحب، عبد القادر صاحب اور سکندر صاحب تشریف لائے۔ مانڈلے سے اوکھا قادر صاحب آئے۔ افسوس کہ باوجود خواہش کے بعض دور کے احباب نہ آسکے۔ پان تناؤ سے عبد الباری صاحب بیعت کر کے شامل سلسلہ ہوئے۔ وہ اپنی بیوی کے زیر اثر عیسائیت سے متاثر تھے مگر اب ان کے ذریعہ سے ان کی بیوی کے دوسرے رشتہ داروں میں انشاء اللہ تبلیغ کا رستہ کھل جائے گا۔ کوکو یک میں ہمارے جوشیلے نوجوان عبد الحلیم صاحب اچھا کام کر رہے ہیں انہوں نے نوجوانوں کی ایک مجلس قائم کی ہے جو مل کر وقتاً فوقتاً پمفلٹ شائع کر کے تبلیغ اسلام کر رہے ہیں اور رنگون کے مرکز سے شائع شدہ لٹریچر کو اپنے علاقے میں پھیلاتے ہیں۔

گذشتہ مہینہ سے ہم نے خطبہ جمعہ برمی زبان میں سائیکلوسٹائل کر کے لوگوں تک پہنچانے کا اہتمام کیا ہے۔ بفضلہ تعالیٰ اب اس پمفلٹ کی اشاعت ایک سو سے ۲۵۰ ہو گئی ہے اور آئندہ ۵۰۰ تک کرنے کا ارادہ ہے تاکہ مضافات میں زیادہ سے زیادہ حضرات تک پہنچ سکے۔ اسی طرح مرکزی اور غیر ملکی اور اہم جماعتی خبریں اور ارشادات حضرت مسیح موعودؑ ملک کے مختلف حصوں میں پہنچ جاتے ہیں۔

غیر ممالک سے مکرم ڈاکٹر کیوسی صاحب مترجم قرآن کریم ایسپرانٹو کے خطوط آئے۔ انہوں نے ازراہ کرم ہمیں ایسپرانٹو قرآن کریم کی جلد تحفۃً بھیجی ہے اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ خاکسار نے ان کی خواہش پر سورۃ فاتحہ ۱۲ زبانوں میں رسالہ کی چند کاپیاں [illegible] کے لئے ان کو ارسال کی ہیں۔ انشاء اللہ پرمٹ ملنے پر جملہ لٹریچر دوسرے مشنوں کو بھی ارسال کروں گا۔

ماریشس سے مکرم قریشی صاحب کا بھی خط آیا تھا جس میں انہوں نے عزت مآب وزیر اعظم ماریشس سے اپنی ملاقات کا ذکر فرمایا تھا اور لکھا تھا کہ "اپنے سفر کے دوران برما میں جماعت احمدیہ برما کی طرف سے ایک خوش آمدید کا خط اور تحفہ بھی ان کو ملا تھا" جس پر انہوں نے مسرت کا اظہار فرمایا۔ آخر میں جملہ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔

نتیجہ امتحان دوم لجنہ اماء اللہ ۱۹۷۱ء

سال رواں میں منعقدہ امتحان دوم لجنہ اماء اللہ ۱۹۷۱ء کا نتیجہ چونکہ کاغذ کی تنگی کی وجہ سے یکبار شائع نہیں ہو سکتا۔ اس لئے قسط وار شائع کیا جا رہا ہے۔ پہلی قسط میں صرف معیار اول کا نتیجہ دیکھئے۔

ربوہ

مکرمہ طیبہ صدیقہ صاحبہ دارالعلوم ربوہ	۸۳/۱۰۰
" بشریٰ طیبہ فیکٹری ایریا	۲۳
" نسیم اختر مرزا " "	۳۵
" شمیم مرزا " "	۳۳
" صفیہ رشید دارالبرکات	۳۳
" قمر النساء "	؟
" ریحانہ سعید فیکٹری ایریا	۵۰
" ناصرہ جمیل دارالبرکات	۳۶
" شاہدہ پروین دارالعلوم غربی ربوہ	۴۲
" امۃ المجید سلام	۶۶
" امۃ النور دارالرحمت وسطی ربوہ	۹۱
" امۃ المصور دارالصدر	۸۶

گوکھووال چک ۲۱

مکرمہ فرحت افزا صاحبہ	۸۶/۱۰۰

لاہور

" ستارہ حمید صاحبہ	۸۵
" فرحت ناہید صاحبہ	۷۷
" صبیحہ محمود الٰہی	۷۷

جہلم

" بشریٰ خانم صاحبہ	۴۸

ساہیوال

" مسرت جہاں صاحبہ	۸۴

سرگودھا

" نجمہ مسلم	۵۴

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

خوبصورت اور مضبوط امریکن دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ **ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ**

انصار اللہ کے لئے انعامات کا وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ درس القرآن میں فرماتے ہیں:

"انصار اللہ۔ خدا تعالیٰ کو مدد کی ضرورت نہیں۔ مگر جب وہ کوئی ارادہ کرتا ہے تو اس ارادہ کے پورا کرنے میں جو لوگ بجوارح بن کر سعی کرتے ہیں وہ انعامات سے حصہ پاتے ہیں۔"

اللہ تعالیٰ نے موجودہ زمانہ میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرما کر اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنے کا ارادہ فرمایا ہے۔ کیا ہی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس ارادہ الٰہی کو پورا کرنے کے لئے سعی بلیغ فرما رہے ہیں۔ سو انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ تحریک جدید کے ذریعہ جو اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے عظیم الشان مہم شروع ہو چکی ہے اس میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے خاص انعامات کے وارث ہوں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

میری والدہ محترمہ مسماۃ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری بابا دین صاحب مرحوم بعمر ۸۱ سال بوقت ۸ بجے صبح چک ۳۰/۱۱ ایل ضلع ساہیوال میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
مرحومہ موصیہ تھیں ان کی میت مورخہ ۲۸/۶ ربوہ لائی گئی۔ بعد نماز عصر مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور بعد تدفین خان صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ مرحومہ کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے اور صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(شہاب دین نمبردار چک ۳۰/۱۱ ایل ضلع ساہیوال)

شکریہ احباب و درخواست دعا

جن دوستوں عزیزوں اور کرم فرماؤں نے میرے داماد میاں محمد یونس صاحب کی موٹر سائیکل کے حادثہ سے ناگہانی وفات پر بذریعہ تار، خطوط اور ٹیلیفون اظہار افسوس کیا ہے اور میری بچی امۃ الحفیظ کے لئے اس جانکاہ صدمہ میں ہمدردی اور تشفی آمیز جذبات کا اظہار کیا ہے میں ان سب کا تہِ دل سے ممنون ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔
چونکہ جملہ احباب کو فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہوں لہذا معذرت کے ساتھ سب احباب سے دعاؤں کے لئے ملتجی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔ اور ہمیشہ اور ہر حالت میں اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرزا محمد حسین۔ ہاؤسنگ سوسائٹی۔ کراچی)

درخواست ہائے دعا

میرا بچہ حامد محمود ناصر بعارضہ خسرہ چند دنوں سے بیمار ہے احباب کرام سے اس کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (ناصر احمد منیر ہیڈ خانکی)

۲۔ میرے والد محترم چوہدری علی احمد صاحب گزشتہ تین ہفتہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمود احمد رشید محمد خان)

۳۔ میرے چچا محمد عنایت صاحب سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (محمد لطیف بٹ محلہ دار الیمن ربوہ)

۴۔ میری نواسی عزیزہ ذکیہ تنویر عرصہ دس روز سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں زیر علاج ہے۔ تمام بزرگوں کی خدمت میں میں عزیزہ کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں نیز یہ کہ خدا تعالیٰ میری جملہ پریشانیاں دور فرمائے (بیگم عبداللطیف قریشی مرحوم)

۵۔ خاکسار کے پیٹ میں کئی دن سے ورم ہو گیا ہے جس کی وجہ سے کئی روز سے شدید درد میں مبتلا ہوں۔ لہذا تمام قارئین حضرات اور بزرگان جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفا بخشے۔ آمین۔ (عبدالمجید راشد۔ چک ۲۴۳ مراد۔ ضلع بہاولنگر)

هو الشافی

ایک نسخہ

فیل اگر ہوں عام دوائیں — اللہ شافی کیور آزمائیں

پرانی "لاعلاج" بیماریوں کے لئے کیورٹیو سسٹم (جدید ہومیو پیتھی) کی اونچی طاقت کی چار خوراکی **کیورز** (CURES) مثلاً **بواسیر** کے لئے پائلز کیور، جوڑوں اور اعصاب کے **دردوں** کے لئے پینز کیور اور **دمہ** کے لئے استھما کیور ملک کے کونے کونے میں مشہور و مقبول ہیں۔ کسی بھی مرض کا نام لکھ کر اس کی کیور (شفا بخش دوا) دس روپیہ میں طلب فرمائیں۔ دو آنہ مالشی کیپسول صرف -/۳ روپیہ میں خرچ ڈاک و پیکنگ ۱/۵۰
نوٹ: اگر قریبی دوا فروش سے نہ ملیں تو کسی کیورٹیو سنٹر سے طلب کریں۔

کیورٹیو سنٹرز

کراچی خواجہ سٹورز بالمقابل ایمپریس مارکیٹ صدر جیکب آباد پاکستان میڈیکل اینڈ جنرل سٹور شاہی بازار
حیدر آباد۔ ہانگ کانگ میڈیکل سٹور لاجپت روڈ — بہاولپور۔ بخاری میڈیکل سٹور شاہی بازار
ملتان۔ رحمٰن میڈیکوز لوہاری گیٹ — لائلپور کریم میڈیکل ہال گول امین پور بازار
سرگودھا امپیریل میڈیسن سٹور کچہری بازار — جہلم۔ شاہد میڈیکل ہال شاندار چوک۔
راولپنڈی لطیف اینڈ سنز بوہڑ بازار — مردان قیوم میڈیکل سٹور پٹ وڈرگ سٹور مین بازار
کوہاٹ گلشن میڈیکوز مین بازار ڈیرہ اسمٰعیل خان امان میڈیکل ہال توپانوالہ بازار حاصل پور اکرم میڈیکل سٹور

موجد:۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر آر ایم پی ایم آئی ایل بی
تیار کنندگان: کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم ربوہ
تقسیم کنندگان: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکلز گولبازار ربوہ

تبلیغی و علمی مجلّہ
ماہنامہ ربوہ
الفرقان
جس میں قرآنی حقائق بیان کئے جاتے ہیں۔ الفرقان کے ایڈیٹر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ہیں۔ سالانہ چندہ صرف -/۷ روپے ہے۔
(مینجر)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ
تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ صرف -/۲ روپے۔
(مینجر)

لیکوریا
کا آرام نہ آئے تو قیمت واپس طلب کریں
قیمت مع محصول ڈاک -/۲۱ روپے
دواخانہ سپال بازار ٹھٹھیاں والا ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

سرگودہا سے لاہور عوامی ٹرانسپورٹ کی عوامی ایکسپریس بسیں

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱
سرگودہا سے لاہور	۴ صبح	۵	۶/۱۵	۷/۱۵	۹/۱۵	۱۰/-	۱۱/-	۱/۴۵	۲/۴۵	۳/۴۵	۴/۴۵
لاہور سے سرگودہا	۳/۳۰ بجے	۵/۳۰	۷/۴۰	۸/۲۰	۱۱/۵۰	۱۱/۴۰	۲/۳۰	۳/۲۰	۳/۴۰	۶/-	۸/۳۰

بیوپاری حضرات کی سہولت کے لئے لاہور سے آخری ٹائم ۸/۳۰ چلایا گیا ہے۔ نئی گاڑیاں تجربہ کار سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہے۔
(مینجر ایم اے ظفر)

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں، دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے۔ **چائنہ ڈینٹل سروس** پانی والا تالاب نزد رنگ محل لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام لین دین کے معاملہ میں خاص احتیاط اور دُور اندیشی سے کام لینے کی ہدایت دیتا ہے

قدم قدم پر مومنوں کے اموال اور ان کے ایمان کی حفاظت کرتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورۃ بقرہ کی آیت وَاِنْ کُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا کَاتِبًا فَرِھٰنٌ مَّقْبُوْضَۃٌ ط فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَہٗ وَلْیَتَّقِ اللّٰہَ رَبَّہٗ ط وَلَا تَکْتُمُوا الشَّھَادَۃَ ط وَمَنْ یَّکْتُمْھَا فَاِنَّہٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُہٗ ط وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"فرماتا ہے۔ اگر تم سفر پر ہو۔ اور تمہیں کوئی کاتب اور وثیقہ نویس نہ ملے تو اس کا قائم مقام رہن با قبضہ ہے۔ تمہیں چاہیئے کہ تم اپنی کوئی چیز قرض دینے والے کے پاس بطور رہن رکھوا دو۔ تاکہ اُسے اپنے روپیہ کے ضائع ہونے کا خطرہ نہ رہے۔ اس لئے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام قرض کے معاملہ میں کتنی احتیاط اور دُور اندیشی سے کام لینے کی ہدایت دیتا ہے۔ اور کس طرح قدم قدم پر مومنوں کے اموال اور ان کے ایمان کی حفاظت کرتا ہے۔ اگر ان قواعد کو ملحوظ نہ رکھا جائے۔ تو ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص قرض کا انکار کر دے [illegible] طرح دوسرے کو مالی لحاظ سے اور اُسے خود ایمانی لحاظ سے ناقابلِ تلافی نقصان پہنچے۔ اسلام اس قسم کے خدشات کا علاج یہ بتاتا ہے کہ قرض کے معاملہ کو اوّل ایک باقاعدہ معاہدہ کے ذریعہ ضبطِ تحریر میں لاؤ جس پر گواہوں کی گواہی بھی ثبت ہو۔ دوم اگر باقاعدہ تحریر کا کوئی انتظام نہ ہو سکے جیسا کہ سفر کی حالت ہے تو رہن باقبضہ کی صورت میں قرض دے دو۔ یوں تو حضر میں بھی رہن رکھنا جائز ہے بلکہ خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ قرض لیا اور اپنی زرہ رہن رکھدی۔ لیکن سفر کا خصوصیت سے اس لئے ذکر کیا گیا ہے کہ اس میں کوئی اور انتظام نہ ہو سکنے کی دِقت موجود ہوتی ہے۔

اس کے بعد نصیحت کرتے ہوئے فرماتا ہے فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُکُمْ بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی اؤْتُمِنَ اَمَانَتَہٗ وَلْیَتَّقِ اللّٰہَ رَبَّہٗ۔ اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے متعلق مطمئن ہو اور اسے بلا رہن روپیہ دے دے تو وہ شخص جسے روپیہ دیا گیا ہے اور جسے امین جانا گیا ہے۔ اُس کا فرض ہے کہ دوسرے کے مطالبہ پر روپیہ بلا حجت واپس کر دے۔ اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرے۔ اس جگہ قرض کو امانت قرار دیا گیا ہے جس میں یہ حکمت ہے کہ دُنیا میں عام طور پر امانت کی ادائیگی تو ضروری سمجھی جاتی ہے۔ لیکن قرض کی ادائیگی میں ناواجب تساہل اور غفلت سے کام لیا جاتا ہے اس لئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قرض بھی ایک امانت ہی کی قسم ہے۔ کیا صرف اس وجہ سے کہ اس کے استعمال کی تم کو اجازت دی جاتی ہے اور تم پر احسان کیا جاتا ہے۔ تم اس کی ادائیگی میں سُستی کرتے ہو۔ آخر امانت اور قرض میں [illegible] رکھوائی جاتی ہے جبکہ امین کو ضرورت نہیں ہوتی اور قرض اس وقت دیا جاتا ہے جبکہ اُسے ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں قرض لینے والے پر دوسرے کا احسان ہوتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ وقت پر خندہ پیشانی سے قرض ادا کر دے۔

ضمنی طور پر اس آیت سے ہر قسم کی امانتوں کی حفاظت اور ان کی بر وقت واپسی کا بھی ایک عام سبق ملتا ہے جس کی طرف قرآن کریم کی ایک دوسری آیت وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ۔ (سورۃ مومنون آیت ۹) میں بھی اشارہ کیا گیا ہے اور نصیحت فرمائی ہے کہ تمدنی معاملات کی ایک اہم شاخ دوسرے کے پاس امانت رکھوانا بھی ہے پس نہ صرف قرض کے معاملات میں بلکہ امانت کے معاملہ میں بھی تمہیں تقویٰ اللہ سے کام لینا چاہیئے۔ ایسا نہ ہو کہ امانت لینے والا آئے اور تم واپسی میں پس و پیش کرنے لگ جاؤ۔

پھر ایک اور نصیحت کرتا ہے فرماتا ہے وَلَا تَکْتُمُوا الشَّھَادَۃَ۔ تم آپس کے لین دین کے معاملات میں ہمیشہ سچی بات کیا کرو۔ اور کبھی کسی گواہی کو چھپانے کی کوشش نہ کرو۔ ورنہ تمہارا دل گنہگار ہو جائے گا۔ اور جب دل گندہ ہو گیا تو تم میں نورِ ایمان کہاں باقی رہیگا۔ اس آیت میں صرف گواہوں کی تخصیص نہیں کی گئی بلکہ وہ تمام افراد جو کسی معاملہ میں شریک ہوں ان سب کو توجہ دلائی گئی ہے کہ تم میں سے ایک فرد بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جو جھوٹ بولنا یا جھوٹی گواہی دینا تو الگ رہا سچی گواہی کو بھی چھپانے کی کوشش کرے۔"

(تفسیر سورۃ بقرہ صفحہ ۶۴۸-۶۴۹)

نُصرت جہاں ریزرو فنڈ

سو فیصدی ادائیگی کرنے والے مخلصین

جن احباب اور بہنوں نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدے سو فیصدی پورے کر دیئے ہیں ان کی تیسری فہرست دُعا کی غرض سے پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال میں برکت دے اور دوسرے بھائی بہنوں کو بھی اپنے وعدے جلد پُورا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

نمبر شمار	نام معطی		رقم شلنگ	پونڈ
۵۳	مکرم نسیم احمد صاحب منجانب والد صاحب	لنڈن	۰۰	۵۰
۵۴	" سجاد احمد " فاروقی	"	۰۰	۵۰
۵۵	محترمہ بیگم صاحبہ ولی شاہ صاحب	"	۰۰	۵۰
۵۶	شاہ زین شاہ صاحب	"	۰۰	۵۰
۵۷	مکرم ناصر شاہ صاحب	"	۰۰	۵۰
۵۸	" نواب عباس احمد خان صاحب	(پاکستان)	۰۰	۵۰
۵۹	مکرمہ رقیہ لطیف کھوکھر صاحبہ	لنڈن	۰۰	۵۰
۶۰	مکرم رشید اعظم صاحب	"	۰۰	۵۰
۶۱	" سید ناصر احمد "	ویسٹ کرائے ڈن	۰۰	۳۶
۶۲	" نور احمد ناصر چوہدری منجانب والد صاحب ڈاکٹر غلام محمد صاحب شیخوپورہ		۰۰	۲۵
۶۳	مکرم کے۔ کمال صاحب لن	پرسٹن	۰۰	۲۵
۶۴	" بی۔ اے رفیق خان صاحب	لنڈن	۰۰	۴۰
	" منیر رفیق صاحب	"	۰۰	۳۶
	محترمہ بیگم سلیمہ رفیق صاحب	"	۰۰	۲۰
۶۵	محترمہ مسعودہ خاتون [illegible] صاحبہ	لنڈن	۰۰	۲۵
۶۶	مکرم حاجی غلام محمد صاحب	"	۰۰	۲۵
۶۷	" رجب علی	"	۰۰	۲۵
۶۸	" سید سرور شاہ	ربوہ	۰۰	۲۵
۶۹	محترمہ بیگم صاحبہ محمد ادریس بیگ	شیفیلڈ	۰۰	۱۰
۷۰	نصیر الدین عبید اللہ صاحب منجانب والدہ	لنڈن	۰۰	۲۵

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

قائدین خدام الاحمدیہ سے ضروری التماس

سالِ رواں کا نواں ماہ بھی شروع ہو گیا ہے۔ مگر ابھی تک بعض مجالس کی طرف سے سال ۷۱-۱۹۷۰ء کے بجٹ مرکز کو موصول نہیں ہوئے ایسی مجالس کے قائدین خود اندازہ لگائیں کہ انہوں نے اس کام کی طرف کس قدر توجہ دی ہے۔ براہ مہربانی اب بھی اس طرف [illegible] سال ۷۱-۱۹۷۰ء کے بجٹ اپنی اولین فرصت میں مرکز کو ارسال کر دیں۔

[illegible] مرکزیہ ربوہ

6366 [illegible] A/185

جلسہ سیرت النبیؐ

جماعت احمدیہ موضع بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ کا جلسہ سیرت النبیؐ مورخہ ۱۲ کو ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر جلسہ کی رونق کو دوبالا کریں۔

محمد شفیع پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷